© rasailojaraid.com

کرے سب پیر اور ملک بھر کے پیروں مزاروں اور آستانوں کے عقیدت مند علامہ احسان الٰہی ظہیر مرحوم کے عقیدت مندوں جیسے ہو جائیں جنہوں نے علامہ کا مزار بنانے اور اس پر عرس کروانے کی بجائے ان کے نام پر خلق خدا کے لئے ہسپتال بنا دیا ہے وہ بھی امیروں کے علاقہ ماڈل ٹاؤن شادمان یا گلبرگ میں نہیں غریبوں کے علاقہ میں جسکی گلیوں میں گاڑی بھی آسانی سے نہیں آجا سکتی ہمارے اکثر اسلامی انقلاب کے داعی امراء کی بستیوں میں مراکز انقلاب بنا کر ان کے چندوں اور تعاون سے اسلامی انقلاب کے نعرے لگاتے رہتے ہیں ہم ان سے ہمیشہ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ غریبوں کی طرف جاؤ مگر وہ کار کوٹھی اور ویڈیو انقلاب سے باہر نہیں نکلتے مگر علامہ احسان الٰہی ظہیر ہسپتال کے قیام سے ایسے کسی انقلاب کو کوئی خطرہ نہیں

تبصرہ کتب

۱۔ نور محمدی کی پیدائش از حافظ عبداللہ محدث روپڑی"

۲۔ خیر البراھین فی الجھر بالتامین از مولانا محمد یحییٰ گوندلوی

۳۔ دین تصوف از مولانا محمد یحییٰ گوندلوی۔

ملنے کا پتہ = مکتبہ عزیزیہ مسجد قدس اہل حدیث گلی نمبر ۵ چوک دالگراں۔ لاہور

پہلی کتاب میں حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمتہ اللہ علیہ نے اس کتاب میں ایک موضوع روایت "**اول ما خلق اللہ نوری**" پر مستند بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ حدیث خود ساختہ اور من گھڑت ہے اور اس کی بنیاد پر ثابت کئے جانے والے مسائل کا شریعت اسلامیہ سے کوئی تعلق نہیں۔ آپؒ نے اس ضمن میں سایہ نبیؐ" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضلہ کے متعلق زمین کے نگل جانے کا عقیدہ اور علم غیب اور دیگر عقائد میں بھی مختصر اور مدلل بحث کی ہے۔

دوسری کتاب آمین بالجھر کے مسئلے پر مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کی تحقیق کا نچوڑ ہے۔ مولانا علمی حلقوں میں بہت اچھا اضافہ ہیں۔ ان کی یہ تصنیف علمی و تحقیقی شاہکار ہے۔ اور ہمارے خیال کے مطابق اس موضوع پر لکھی جانے والی سابقہ تمام تصنیف کا بہترین خلاصہ ہے۔ مولانا کی تخلیقی صلاحیت بھی اس میں عیاں ہے۔ قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں۔

تیسری کتاب بھی ان کی تحقیقی کاوش ہے۔ تصوف کے موضوع پر بہت اچھے حوالہ جات جمع کیے ہیں اور صوفیوں کی کتب کی روشنی میں ان کے عقائد کا ابطال کیا ہے۔ جزاہ اللہ خیرا۔

© rasailojaraid.com